دائر کر دیا۔ اس نے اپنا مہر چھوڑ دیا اور عدالت نے اس کو خلع دے دی۔ اب یہ دونوں دوبارہ نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ کیا خلع کے بعد نکاحِ ثانی ہوسکتا ہے؟

ج: آپ کے بیٹے سے اس کی بیوی نے خلع بذریعہ عدالت لی۔ عدالت کی طرف سے جاری کردہ خلع کی ڈگری تنسیخِ نکاح کی ڈگری ہوتی ہے جو ایک طلاق بائن ہوتی ہے۔ اس کے بعد میاں بیوی راضی ہوں تو دوبارہ نکاح کر سکتے ہیں لیکن دوبارہ نکاح میں نیا مہر مقرر کرنا ہوگا۔ اس لیے یہ دونوں اگر دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔ واللہ اعلم! (ع - م)

صدقات وعطیات سے سرمایہ کاری

س: مختلف دینی وسماجی تنظیمیں سال بھر عطیات، خیرات، زکوٰۃ، صدقات و چرم قربانی کی شکل میں رقوم وصول کرتی ہیں اور پورے سال پر تقسیم کر کے اپنی رفاہی خدمات سرانجام دیتی ہیں۔ اس طرح یہ تمام رقوم ایک طویل عرصے تک سودی بنکوں کے کھاتوں میں رکھی رہتی ہیں۔ اگر ان رقوم کو اسلامی بنک یا مضاربہ کے نفع بخش کھاتوں میں رکھوادیا جائے تو ایک طرف ہم سودی بنکوں کے کاروبار کو بڑھانے میں مددگار نہیں ہوں گے اور دوسری طرف ان دینی وسماجی تنظیمات کو اپنے رفاہی مقاصد کے لیے نفع کی صورت میں کچھ مزید رقم مل جائے گی جس سے مخلوقِ خدا کی بہتر انداز میں خدمت ہو سکے گی۔ کچھ لوگ اس کو خلافِ شرع تصور کرتے ہیں۔ آپ سے رہنمائی کی درخواست ہے۔

ج: رقوم حفاظت کے لیے غیر سودی بنکوں میں رکھی جاسکتی ہیں تاکہ وہ محفوظ رہیں اور جن مقاصد کے لیے جمع کی گئی ہیں اُن میں حسبِ ضرورت نکال کر خرچ کی جاسکیں۔ دفتر یا گھر میں رکھنے سے رقم کے ضائع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ کسی اسلامی بنک میں اس طرح کی رقوم کو بڑھانے کے لیے مضاربہ یا مشارکہ میں لگانا بھی جائز ہے، تاکہ اصل رقم سے بھی فقرا اور مساکین کی مدد کی جائے اور مزید منافع حاصل کر کے بھی ان کی مدد کی جائے۔ لیکن رقم کے ڈوب جانے کی صورت میں اس فرد، یا ادارے کو اپنے پاس سے تاوان دینا پڑے گا، جس نے بنک میں کاروبار میں رقم لگائی ہوگی۔ واللہ اعلم! (ع - م)